::: ضرب عضب کہیں اللہ کی ضرب غضب نہ بن جائے ::::

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنگ کو موقع پر فرمایا کہ میں آج آیک شخص کومیں تلوار دوں گاتو ہر شخص کی یہ خواہش تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ تلوار مجھے مل جائے ۔چناچہ یہ شرف حضرت ابو دجانہ رضی اللہ عنہ کو حاصل ہوا اورحضرت ابو دجانہ رضی اللہ عنہ کو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تلوار دے دی ۔

جنگ کے دوران حضرت ابو دجانہ رضی اللہ عنہ نے اس تلوار کاحق ادا کردیااور دشمنوں کی صفوں کو چیرتے ہوئے بالکل آخر تک چلے گئے ۔ایک شخص منہ پرکپڑا لپیٹے ہوئےدشمنوں کوابھاررہا تھا اور ورغلارہا تھامسلمانوں کے خلاف، اس دوران حضرت ابو دجانہ رضی اللہ عنہ اس تک پہنچ گئے ،تاکہ اس کی گردن اڑائیں جس کی وجہ سے دشمنوں کے حوصلے پست ہوں اور جنگ کا پاسہ پلٹ جائے ۔

حضرت ابو دجانہ رضی اللہ عنہ نے اس پر تلوار اٹھائی لیکن فوراً نیچے کرلی۔وہاں سے واپسی پلٹے تو (اس واقعہ کو نقل کرنے والے راوی کہتے ہیں کہ)میں نے ان سے پوچھا کہ اے ابو دجانہ!یہ کیا ہوا تھا کہ آپ نے اس پر تلوار اٹھا کر پھر نیچے رکھ دی۔انہوں نے جواب دیا کہ جیسے ہی میں تلوار چلانے لگا تواس نے چیخ ماری !وہ چیخ مرد کی نہیں تھی بلکہ وہ عورت کی چیخ تھی !وہ مرد نہیں عورت تھی!تو مجھے فوراً یاد آیا کہ اگر میں نے اس کی گردن اس تلوار سے کاٹ دی تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عطاکردہ

تلوار کو بٹہ لگ جائے گا !لوگ یہ کہیں گے کہ کیا یہ تلوار عورتوں پر چلانے کے لئے تھی ؟

حضرت ابو دجانہ رضی اللہ عنہ نے عین میدان جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عطاکردہ تلوار سے عورت کی گردن اڑانے سےرک گئے ۔۔۔۔۔۔!!!

اور یہ ناپاک فوج ،ڈالروں پجاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کے نام پر معصوم عورتوں اور بچوں کا قتل عام کررہے ہیں ۔۔۔۔۔۔!!!

امام انور العولقی تقبل اللہ من الشہداء فرماتے ہیں

" کفار کی شکست اور بربادی کی آخری علامت یہ ہوتی ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخی کربیٹھتے ہیں "۔

اس سے بڑی گستاخی کیا ہوگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ تلوار جوکہ عین میدان جنگ میں کافرعورت پر چلنے سے رک گئی ہو ، آج اس کا نام لے کر مسلمان عورتوں اور بچوں ہی کا قتل عام کیا جارہا ہے ۔۔۔۔!!

جائوں انتظار کروں کہ کب زمین پھٹتی ہے اور آسمان تم پر پتھر برساتا ہے ۔۔۔!!!

کب تم طوفانوں میں گھر تے ہو اور سیلاب تم کو بہاکر لے جاتےہیں ۔۔۔۔۔!!!

لگتا ہے تمہاری بربادی کا فیصلہ اب آسمانوں پر ہوچکا ہے ۔۔۔۔!!!